ہندوستان نے آسٹریلیا کو ایک اننگز اور 120 رنز سے شکست دے کر سیریز بھی جیت لی

یو این آئی

چنئی،، انمولجیت سنگھ (نو وکٹ) اور محمد عنان (سات وکٹ) کی مہلک گیند بازی کی بدولت ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے چار روزہ دوسرے ٹیسٹ میچ میں بدھ کو آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 277 رنز پر شکست دے دی۔ دوسری اننگز میں 95 رنز بنانے کے بعد انہوں نے یہ میچ اننگز اور 120 رنز سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز 2-0 سے جیت لی ہے۔

میچ میں شاندار بولنگ کرنے والے اور نو وکٹیں لینے والے انمولجیت سنگھ کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ہندوستان کی مہلک بولنگ کی حالت ایسی تھی کہ بدھ کو آسٹریلیا کی ریکارڈ 17 وکٹیں گر گئیں۔

آسٹریلیا نے کل کا کھیل تین وکٹوں پر 142 رنز سے آگے بڑھایا۔ آسٹریلیا کی چوتھی وکٹ 208 کے اسکور پر لی ینگ (66) کی صورت میں گری۔ ینگ کو انمولجیت نے بولڈ آؤٹ کیا۔ اس کے بعد کرسچن ہووے (4) رن آؤٹ ہوئے۔ ایڈن اوکونر (18) کو سمرتھ ناگراج نے

اپنا شکار بنایا۔ اس دوران کپتان اولیور پک نے اپنی سنچری مکمل کی۔ اولیور کو انمولجیت نے بولڈ آؤٹ کیا۔ اولیور نے 199 گیندوں میں 16 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 117 رنز بنائے۔ اولی پیٹرسن (12)، ایل رانالڈو (2)، وشوارام کمار (4) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ آسٹریلیا کی پوری ٹیم پہلی اننگز میں 2.80 اوورز میں 277 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔

ہندوستان کی جانب سے انمولجیت سنگھ اور محمد عنان نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔ سمرتھ ناگراج نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

پہلی اننگز میں 215 رنز سے پیچھے رہنے کے بعد ہندوستان نے آسٹریلیا کو گیند کھیلنے پر مجبور کیا۔ دوسری اننگز میں آسٹریلیا کی شروعات بہت خراب رہی اور وہ 24 کے اسکور پر ریلی لنگسل (2) کی وکٹ گنوا بیٹھا۔ لنگسل کو محمد عنان نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد سائمن بج اور اسٹیون ہوگن نے کچھ دیر اننگز کو سنبھالا۔ 10 ویں اوور میں انمولجیت نے سائمن بج (26) کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد انمولجیت اور محمد عنان نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کیا اور آسٹریلوی بلے بازوں کو پچ پر ٹکنے نہ دیا۔ اولیور پک (6) کے بعد لگاتار چار بلے باز صفر پر آؤٹ ہوئے۔

ایلکس لی ینگ (نیل)، کرسچن ہووو (نیل)، ایڈن اوکونر (نیل)، اولی پیٹرسن (نیل) آؤٹ ہوئے۔ تاہم اسٹیون ہوگن (29) رن کے ایک سرے کو تھامے ہوئے تھے۔ انہیں 24 ویں اوور میں بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا گیا۔ وشوارام کمار (4) چیتن شرما کی گیند پر بولڈ ہوئے۔ اس کے بعد انمولجیت نے ایل رانالڈو (5) کو بولڈ کر کے ان کی نویں اور آسٹریلیا کی دسویں وکٹ حاصل کی۔ ہندوستانی گیند بازوں نے آسٹریلیا کی پوری ٹیم کو 3.31 اوورز میں 95 رنز پر آؤٹ کر دیا اور میچ ایک اننگز اور 120 رنز سے جیت لیا۔

آسٹریلیا کی دوسری اننگز میں ہندوستان کی جانب سے انمولجیت سنگھ نے پانچ اور محمد عنان نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ چیتن شرما نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل ہرونش پنگالیہ (117) کی سنچری اننگز اور نتیا پانڈے (94)، کے پی کارتیکیا (71)، نکھل کمار (61) اور کپتان سوہام پٹوردھن (63) کی نصف سنچریوں کی بنیاد پر ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے 492 اسکور کیا تھا۔

انگلینڈ نے تین وکٹوں پر 492 رنز بنا کر میچ پر قابو پایا

یو این آئی

ملتان،، جو روٹ (ناٹ آؤٹ 176)، ہیری بروک (ناٹ آؤٹ 141) کی سنچری اور جیک کرولی (78) اور بین ڈکٹ (84) کی نصف سنچریوں کی بدولت انگلینڈ نے بدھ کو پاکستان کے خلاف پہلا ٹیسٹ کے تیسرے دن کھیل ختم ہونے تک تین وکٹ پر 492 رنز بنا کر میچ پر مضبوط گرفت کر لی۔

یہاں آج انگلینڈ نے کل کے اسکور ایک وکٹ پر 96 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ 25 ویں اوور میں شاہین شاہ آفریدی نے سنچری کی جانب گامزن جیک کراؤلی کو عامر جمال کے ہاتھوں کیچ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے بین ڈکٹ نے جو روٹ کے ساتھ محتاط انداز میں کھیلا اور تیزی سے رنز بنائے۔ کھانے کے وقت تک انگلینڈ نے 45 اوورز میں دو وکٹوں پر 226 رنز بنا لیے تھے اور دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 119 رنز کی شراکت داری ہوئی۔

لنچ کے بعد شروع ہونے والے کھیل میں جمال نے انگلینڈ کو تیسرا جھٹکا (84) پر ایل بی ونگ ڈکٹ نے دیا۔ اس کے بعد روٹ اور بروک نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے کھیل کو آگے بڑھایا اور کھیل کے اختتام تک پاکستانی باؤلرز کو کوئی موقع نہیں دیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے اپنی اپنی سنچریاں مکمل کیں۔ کھیل کے اختتام پر روٹ (176 ناٹ آؤٹ) اور بروک (141 ناٹ آؤٹ) کھیل رہے تھے۔ تاہم انگلینڈ اب بھی پہلی اننگز میں پاکستان کے 556 کے اسکور سے 64 رنز پیچھے ہے۔

پاکستان کی جانب سے نسیم شاہ، شاہین شاہ اور عامر جمال نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

پاکستان نے شان مسعود (151)، عبداللہ شفیق (102) اور آغا سلمان (ناٹ آؤٹ 104) کی شاندار سنچری اننگز کی بدولت پہلی اننگز میں 556 رنز بنائے تھے۔

ہندوستان ہمارا اہم شراکت دار ہے

اسرائیلی حکومت کے نائب ترجمان کا بیان

ایم این این

یروشلم،، جیسے جیسے مغربی ایشیا میں کشیدگی بڑھ رہی ہے، اسرائیل کی وزارت خارجہ کے نائب ترجمان، ایلکس گینڈلر نے بدھ کے روز کہا کہ ہندوستان کے پاس ایک مضبوط آواز ہے جو خطہ میں کشیدگی کو کم کرنے کیلئے کام کر سکتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ایران کو "سکون کا پیغام" بھیجا جانا چاہیے، جس میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنے پراکسیز کو تحلیل کر دے اور اسرائیل پر حملہ کرنا بند کر دے۔ ایک خصوصی انٹرویو میں گینڈلر نے کہا کہ "ہمارے ہندوستانی حکومت کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں۔ حکومتی سطح پر بلکہ عوام سے عوام کی سطح پر بھی زبردست تعریف ہے۔ ہندوستان اسرائیل کے لیے ایک اہم شراکت دار ہے۔

ہم ہندوستان کو ایک معقول آواز کے طور پر دیکھتے ہیں جو اس خطے میں کام کر سکتا ہے۔ گینڈلر نے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح ثالث ایران کا ساتھ دے رہے ہیں، اور کہا کہ اس کے بجائے تہران کو اسرائیل کے خلاف بیان بازی بند کرنے کے لیے ثالثی کا پیغام دینا چاہیے۔ درمیان میں بہت سے ثالث ہیں، بہت سے لوگ جو اس بارے میں بات کر رہے ہیں کہ ایران کے ساتھ کیا کیا جانا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ میرے خیال میں سب سے پہلے، ہو سکتا ہے کہ امن کا پیغام ایران کو منتقل کیا جائے۔ نائب ترجمان نے کہا کہ وہ اپنے پراکسیوں کو تحلیل کرے، اسرائیل پر حملہ کرنا بند کرے اور بین الاقوامی سطح پر اور اندرونی طور پر بھی اسرائیل کے خلاف بیان بازی بند کرے۔

تائیوان آزاد اور کھلے ہند۔ بحرالکاہل کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان کے ساتھ ہاتھ ملانے کے لیے تیار

ایم این این

نئی دلی،، چین کی بڑھتی ہوئی دھمکیوں کے پیش نظر، تائیوان نے آبنائے تائیوان میں امن و استحکام کی حفاظت کے لیے ہندوستان اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ ہاتھ ملانے کی کوشش کی ہے تاکہ آزاد اور کھلے ہند۔ بحرالکاہل کو یقینی بنایا جاسکے اور قوانین کے مطابق عالمی سپلائی چین کو مضبوط کیا جائے گا۔ تائیوان کے سفیر باؤشوان گیر نے کہا جب ممالک اپنی سورسنگ کو متنوع بنا کر مشترکہ خوشحالی کے تحفظ کے لیے کام کر رہے ہیں، تائیوان، سیمی کنڈکٹرز اور الیکٹرانک مینوفیکچرنگ میں اپنی قیادت کے ساتھ، ایک لچکدار عالمی سپلائی چین کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ تائی پے اکنامک اینڈ کلچرل سینٹر ان انڈیا (TECC) نے کل رات تائیوان کے 113 ویں قومی دن کی تقریبات میں ایک استقبالیہ میں شرکت کی۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ گزشتہ برسوں میں، تائیوان اور ہندوستان نے قدرتی اور قابل اعتماد شراکت داری تیار کی ہے۔ اگرچہ جغرافیائی طور پر بہت دور ہے، جمہوریت، آزادی، انسانی حقوق اور قانون کی حکمرانی کے لیے ہماری مشترکہ وابستگی بہت سے شعبوں میں ہمارے دوطرفہ تعاون کو گہرا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہے۔ تائیوان کے سفیر نے کہا کہ ہندوستان میں تائیوان کے کاروباری اداروں کی شراکت قابل ذکر ہے۔ انہوں نے اجتماعی طور پر ہندوستان میں 170,000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا کی ہیں۔ وہ نہ صرف جدید ٹیکنالوجی اور انتظامی مہارت لاتے ہیں بلکہ روزگار کے وسیع مواقع بھی پیدا کرتے ہیں اور آتم نیر بھر بھارت کے مقصد میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ سفیر گیر نے یاد دلایا کہ تائیوان اور ہندوستان نے 1995 میں تائی پے اور نئی دہلی میں نمائندہ دفاتر کو دوبارہ منسلک کیا اور قائم کیا۔ اس کے بعد، تائیوان نے چنئی میں ایک اور ٹی ای سی سی مشن قائم کیا اور اب اگلے ہفتے ممبئی میں اپنا تیسرا مشن کھولے گا۔ انہوں نے مزید کہا، "ان تین مشنوں کے ذریعے، ہم ہندوستان بھر میں اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں تاکہ دوطرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچایا جاسکے۔ ایلچی نے کہا کہ تائیوان اور ہندوستان نے قدرتی اور قابل اعتماد شراکت داری تیار کی ہے۔

"اگرچہ جغرافیائی طور پر بہت دور ہے، جمہوریت، آزادی، انسانی حقوق اور قانون کی حکمرانی کے لیے ہماری مشترکہ وابستگی بہت سے شعبوں میں ہمارے دوطرفہ تعاون کو گہرا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہے۔" سفیر گیر نے کہا کہ اس سال فروری میں تائیوان اور ہندوستان کے درمیان لیبر موبلیٹی پر دستخط کیے گئے ایم او یو سے لوگوں کے درمیان روابط کو مزید آسان بنایا جائے گا، جس سے ہندوستان میں بہت سے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ہنر کی ترقی کے نئے مواقع ملیں گے۔

متحدہ عرب امارات کے سفیر نے دہلی میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے

خصوصی مکالمے میں ایل اے ایم پی فیلوز کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا

ایم این این

نئی دہلی،، متحدہ عرب امارات اور ہندوستان کے تعلقات کے مستقبل کی تشکیل میں نوجوانوں کے کردار پر مکالمے کو فروغ دینے کے لئے، ہندوستان میں متحدہ عرب امارات کے سفیر عبدالناصر الشالی نے نئی دہلی میں 40 قانون ساز معاونین کے ساتھ ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا۔ اس سیشن کا مقصد لیڈروں کی اگلی نسل کو متاثر کرنا تھا اور ایل اے ایم پی کے فیلوز کو سفیر کے ساتھ کئی اہم موضوعات پر کھلے مکالمے میں مشغول ہونے کا موقع فراہم کرنا تھا۔ تقریب کے دوران، سفیر الشالی نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور تعلیم کے لیے متحدہ عرب امارات کی ترجیحات کا ایک جائزہ پیش کیا، اس بات پر زور دیا کہ نوجوان جدت، اقتصادی ترقی اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ متحدہ عرب امارات اور ہندوستان کے درمیان تعلیمی تعاون کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ یہ پیشرفت دوطرفہ تعلقات میں سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے اور دونوں ممالک کے نوجوانوں کے درمیان علم کے تبادلے کو بڑھانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، سفیر الشالی نے کہا، "نوجوان سماجی تبدیلی میں سب سے آگے ہیں، جو آج کے چیلنجوں کے لیے نئے نقطہ نظر اور اختراعی حل لاتے ہیں۔ لیمپ فیلوشپ جیسے پلیٹ فارم ہندوستان کے نوجوان لیڈروں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے ضروری ہیں اور یہ ایک اعزاز کی بات ہے۔ ابھرتے ہوئے پیشہ ور افراد کے ایسے باصلاحیت اور حوصلہ افزا گروپ کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے۔ نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے علاوہ، لیمپفیلوز نے ہند۔ متحدہ عرب امارات دوطرفہ شراکت داری کے مستقبل کے بارے میں خیالات کا تبادلہ کرتے ہوئے سماجی، اقتصادی اور حکمرانی کے موضوعات کی ایک وسیع رینج پر تبادلہ خیال کیا۔ اس تقریب نے دونوں ممالک کے درمیان قریبی اور پائیدار تعلقات کو اجاگر کیا، جس کی جڑیں نوجوانوں کو بااختیار بنانے، تعلیم اور اختراع کی مشترکہ اقدار پر مبنی ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایل اے ایم پی فیلوشپ نوجوان گریجویٹس کو ہندوستان میں ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ کام کرنے کا منفرد موقع فراہم کرتی ہے۔ فیلوز قانون سازی، پالیسی تجزیہ، اور حکمرانی میں پہلے ہاتھ کا تجربہ حاصل کرتے ہیں، انہیں مستقبل کی قیادت کے کردار سنبھالنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔

کیمسٹری کا نوبل انعام بیکر، حسابیس، جمپر کو دیا گیا

یو این آئی

اسٹاک ہوم،، کیمسٹری کے شعبے میں ان کے نمایاں کام کے لیے 2024 کا نوبل انعام امریکی سائنسدانوں ڈیوڈ بیکر، جان جمپر اور برطانوی سائنس دان کے۔ ڈیمس حسابیس کا اعلان کیا گیا ہے۔

بدھ کو اس ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز نے کہا کہ اس سال یہ ایوارڈ دو حصوں میں تین سائنسدانوں کو دیا جائے گا۔

پہلا حصہ ڈیوڈ بیکر کو گیا، جس نے پروٹین کی نئی اقسام کی نشوونما میں بے مثال تعاون کیا ہے۔ اکیڈمی کے بیان کے مطابق سائنسدان بیکر نے ایک ایسا طریقہ دریافت کیا ہے جو سائنسدانوں کو کنٹرول شدہ حالات میں پروٹین بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ سائنسدان بیکر کی تحقیق نے ادویات کی نشوونما، انزائم انجینئرنگ اور مصنوعی حیاتیات میں نئی راہیں نکالی ہیں۔

انعام کا دوسرا حصہ ڈیمس حسابیس اور جان ایم جمپر کو پروٹین کی ساخت کی پیشن گوئی میں ان کی اختراعات کے لیے دیا گیا ہے۔ اس نے ایک اے آئی ماڈل بنایا جس نے پروٹین کی پیچیدہ ساخت کو سمجھنے میں مدد کی ہے۔

نوبل انعام 2024 کے فاتحین کا اعلان پیر (7 اکتوبر) سے شروع ہو گیا ہے۔ پہلے دن طب کا نوبل انعام وکٹر ایمبروز اور گیری رووکون کو دیا گیا۔ انہیں یہ اعزاز مائیکرو رائبونیوکلک ایسڈ (آر این اے) کی دریافت پر دیا گیا ہے۔

منگل کو طبیعیات کا نوبل انعام جیفری ای ہنٹن، جسے اے آئی کے گاڈ فادر کہا جاتا ہے، اور امریکی سائنسدان جان جے۔ ہوپ فیلڈ کا اعلان کیا گیا۔ انہیں یہ اعزاز مشین لرننگ سے متعلق نئی تکنیکوں کی ترقی کے لیے دیا گیا ہے جو مصنوعی نیوران پر مبنی ہے۔

نوبل انعامات دینے کا کام 14 اکتوبر تک جاری رہے گا۔

حکومت نے راجستھان، پنجاب کے سرحدی دیہاتوں میں سڑکوں کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کی اسکیم کو منظوری دی

لازوال ڈیسک

نئی دہلی،، سرحدی دیہاتوں کی طاقت بڑھانے کے لیے مرکزی حکومت نیوا بیرنٹ ولیج اسکیم کے تحت راجستھان اور پنجاب کے سرحدی علاقوں میں 2280 کلومیٹر سڑکوں کا نیٹ ورک تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں آج یہاں ہوئی مرکزی کابینہ کی میٹنگ کے بعد یہ اطلاع دیتے ہوئے اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ اس اسکیم پر 4406 کروڑ روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے سرحدی علاقوں کے گاوں کے تئیں ایک نئی سوچ دی ہے۔ 'وہ گاؤں جو پہلے آخری گاؤں مانے جاتے تھے، اب انہیں پہلا گاؤں مانا گیا ہے اور وہاں ترقیاتی سرگرمیوں کو بڑھانے اور کنیکٹوٹی کی سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ترقیاتی کام کرنے کے لیے ایک اہم پروگرام شروع کیا ہے۔

مرکزی وزیر نے کہا کہ راجستھان اور پنجاب کے سرحدی علاقوں میں سڑکوں کا نیٹ ورک تیار کرنے سے ان علاقوں میں لوگوں کی روزی روٹی کے مواقع بڑھیں گے، نقل وحرکت آسان ہو جائے گی اور ان علاقوں کو بڑی شاہراہوں اور سڑکوں سے جوڑنے کو یقینی بنایا جائے گا۔

مسلسل 10 ویں مرتبہ پالیسی ریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں، مہنگائی پر نظر

یو این آئی

ممبئی،، مہنگائی پر گہری نظر رکھتے ہوئے ریزرو بینک آف انڈیا نے مسلسل 10 ویں مرتبہ پالیسی شرحوں کو بغیر کسی تبدیلی کے رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جس سے سود کی شرح میں کمی کی توقع کر رہے عام لوگوں کو مایوسی ہوئی ہے۔ مئی 2022 سے 250 بیس پوائنٹس تک لگاتار چھ بار شرحوں میں اضافے کے بعد اپریل 2023 میں شرح میں اضافے کا سلسلہ روک دیا گیا تھا اور یہ اب بھی اسی سطح پر ہے۔

آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس نے جمعرات کو مانیٹری پالیسی کمیٹی کی تین روزہ میٹنگ کے بعد رواں مالی سال کی چوتھی دو ماہی مانیٹری پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نئی تشکیل شدہ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اکثریتی ووٹ سے فیصلہ کیا ہے مانیٹری پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

کمیٹی کے چھ میں سے پانچ ارکان نے اس فیصلے کی حمایت کی ہے۔ اس کے پیش نظر تمام اہم پالیسی ریٹ بشمول ریپو ریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی اور مانیٹری پالیسی کے رخ کو غیر جانبدار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

کمیٹی کے اس فیصلے کے بعد فی الحال پالیسی ریٹ میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ ریپو ریٹ 5.6 فیصد، اسٹینڈرڈ ڈپازٹ فیسلیٹی ریٹ (ایس ڈی ایف آر) 25.6 فیصد، مارجنل اسٹینڈنگ فیسلیٹی ریٹ (ایم ایس ایف آر) 75.6 فیصد، بینک ریٹ 75.6 فیصد، فکسڈ ریزرو ریپو ریٹ 35.3 فیصد، کیش ریزرو ریشو 50.4 فیصد پر لیکویڈیٹی ریشو 18 فیصد پر مستحکم ہے۔